وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ

پارہ 12

Dawrah e Qur'an-2019

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

وَمَا
اور نہیں

مِنْ دَآبَّةٍ — کوئی جاندار
فِی الْاَرْضِ — زمین میں

اِلَّا
مگر

عَلَی اللّٰهِ — اللہ ہی پر ہے
رِزْقُهَا — رزق اس کا

وَيَعْلَمُ
اور وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا
ٹھکانہ اس کا

وَمُسْتَوْدَعَهَا
اور سونپے جانے کی جگہ اس کی

كُلٌّ
سب کچھ

فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ⑥
ایک واضح کتاب میں ہے

عَلَى اللهِ رِزْقُهَا

اللہ ہی پر ہے رزق اس کا

اللہ ہی رازق ہے

اللہ کا پکا وعدہ اور سچی ضمانت

ہر انسان کا رزق مقرر ہو چکا ہے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم سے چار چیزوں کے معاملے میں فارغ ہوا جا چکا ہے۔(1)اس کی تخلیق (2) اس کے اخلاق (3) اس کے رزق اور (4) اسکی موت سے

مجمع الزوائد:11825

رزق سے بھاگنے والا بھی رزق پا کر رہے گا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ابن آدم اپنے رزق سے اسی طرح بھاگے جس طرح موت سے بھاگتا ہے تو رزق اسے اسی طرح پالے گا جس طرح موت اسے پالیتی ہے

السلسلۃ الصحیحۃ:952

احسن عمل کی شرائط

اللہ عزوجل کے لیے خالص

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت کے مطابق

بِسْمِ اللَّهِ مَجْرَاهَا وَمُرْسَاهَا إِنَّ رَبِّي لَغَفُورٌ رَحِيمٌ (41)

اس آیت میں اس بات کی دلیل ہے کہ ہر کام کو شروع کرتے وقت بسم اللہ پڑھنی چاہیے

القرطبي:11/121

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب رات کی تاریکی چھانے لگے تو:

اپنے بچوں کو (گھروں سے) باہر نہ جانے دو کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں،

اور جب رات کا کچھ حصہ گزر جائے تو ان کو چھوڑ دو،

اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اپنا دروازہ بند کردو،

اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اپنا چراغ بجھا دو،

اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اپنے پانی کا برتن بند کر لو،

اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھ کر اپنے برتن ڈھانک دو خواہ (ڈھکن کے علاوہ) کوئی اور چیز ہی رکھ دو۔

استغفار کے بے شمار فائدے

وہ تم پر بہت برستی ہوئی بارش اتارے گا،
اور وہ مالوں اور بیٹوں کے ساتھ تمھاری مدد کرے گا،
اور تمھیں باغات عطا کرے گا ،
اور تمھارے لیے نہریں جاری کردے گا

رسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: جو آدمی یہ بات پسند کرتا ہے کہ اس کا نامہ اعمال اسے خوش کرے تو وہ کثرت سے استغفار کیا کرے

السلسلۃ الصحیحۃ: 2299

مہمان نوازی کے آداب

اس کی مہمان نوازی جلدی پیش کی جائے،
جو کچھ فوری موجود اور میسر ہو اسے ہی پیش کر دیا جائے،
پھر اگر اس کے پاس کچھ اور بھی ہو تو اسے بھی پیش کر دے،
اور ایسی چیزوں کا تکلف نہ کرے جو اسے نقصان دیں

مہمان نوازی ایمان کا حصہ

مہمان کا انسان پر حق ہے

ضیافت نہ کرنے والے میں کوئی خیر نہیں

مہمان نوازی استطاعت کے مطابق ہے

مہمان نوازی حق ہے اس کو وصول کرنے پر کوئی گناہ نہیں

مہمان نوازی کرتے ہوئے تکلف کی ممانعت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابراہیم علیہ السلام پہلے شخص ہیں جنہوں نے (اہتمام سے) مہمانوں کی مہمان نوازی کی

السلسلة الصحيحة:725

تبلیغ کے اصول

توحید

- دوسروں کے دل میں اللہ کی بڑائی اور عظمت کا احساس پیدا کرنا ہے
- سب سے پہلے اپنے اخلاق، ایمان اور عبادت پر توجہ دینی ہے
- پہلے دوسرے کا اعتماد حاصل کرنا ہے پھر توجہ غلطیوں کی طرف دلانی ہے
- ابتدا بھلائی کا حکم دینے سے ہوگی پھر برائی سے روکنا ہے
- خیر خواہی سے دوسروں کا دل جیتنا ہے پھر عمل کے لئے ابھارنا ہے
- سوال کریں، سوچنے کا موقع دیں، حکم نہیں چلائیں
- پچھلی قوموں کے واقعات سنوا کر صحیح اور غلط کی پہچان کروائیں
- داعی دین کو پورا اعتماد ہونا چاہیے کہ جو میں پیش کر رہا ہوں وہ سب سے بڑا حق ہے
- دوسروں کی طرف سے آئی اذیتوں کو نظر انداز کرنا۔ اعراض کا رویہ اختیار کرنا ہے
- استقامت، منزل اور مقصد پر ہر لمحہ نظر ہو، فرائض کے علاوہ نوافل سے مدد لینا ہوگی
- قول و فعل کے تضاد سے بچنا

مہمان داری کے اسلامی آداب معلوم ہونے چاہیے جس سے مہمان کی خدمت کرتے ہوئے خوشی محسوس ہو نہ کہ بوجھ

مہمان نوازی ایمان کا حصہ ہے

خوب خدمت اور خاطر مدارات ایک دن اور رات

مہمانی تین دن

اس کے بعد جو کیا جائے وہ صدقہ ہے

آپؐ نے فرمایا:

"اس شخص میں کوئی خیر نہیں جو مہمان نوازی نہیں کرتا"

مہمانی کا ایک حق یہ بھی ہے کہ مہمان کو ہر طرح کی تکلیف اور پریشانی سے بچایا جائے

لوگوں کی قدر ان کے دین، ایمان اور تقویٰ کی وجہ سے کریں

جب کبھی پریشانی ہو اداسی ہو دل پر بوجھ ہو

تو پڑھیں:-

إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ

ہر نعمت والے شخص سے حسد کیا جاتا ہے

نعمت کو تب تک چھپانا چاہیے جب تک ظاہر نہ ہو جائے

نعمت کا اظہار صرف زبان سے ہی نہیں بلکہ عمل سے بھی ہو، شکرانہ، صدقہ، علم ہے تو پھیلا کر

صبرِ جمیل

ایسا صبر جس میں شکوہ شکایت نہیں ہوتی

اپنی تکلیف کو بیان نہ کرنا

اپنی مصیبت کا ذکر نہ کرنا

نہ ہی اپنے آپ کو پاک قرار دینا

فَصَبْرٌ جَمِيلٌ ۖ وَاللَّهُ الْمُسْتَعَانُ عَلَىٰ مَا تَصِفُونَ ۝

خوابوں کی اقسام

- اچھا خواب
- برا خواب
- اپنے اوہام و خیالات

اچھا خواب

اللہ کی طرف سے خوشخبری ہوتی ہے

شکر ادا کرنا چاہیے

خوش ہونا چاہیے

مخلص لوگوں سے بیان کرنا چاہیے

عالم یا خیر خواہ سے بیان کرنا چاہیے

برا خواب

شیطان کی طرف سے جو بندے کو غمگین کرتا ہے

کسی سے ذکر نہیں کرنا چاہیے

اس کے شر سے پناہ مانگنی چاہیے

منصوبوں کی تکمیل کے لئے راز داری سے کام لیں

بِسْمِ اللهِ مَجْرِهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّیْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

اللہ کے نام کے ساتھ اس کا چلنا اور ٹھہرنا ہے- بے شک میرا ربّ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے-

© Alhuda International

پارہ (12) کے اہم نکات

1. استغفار نعمتوں میں دوام کا سبب بنتی ہے۔
2. دعائیں اللہ سبحان وتعالی کے ناموں کے ساتھ پکار کر مانگیں۔ دعا مانگتے ہوئے اس بات کا یقین رکھنا کہ میرا رب قریب بھی ہے اور مجیب بھی۔
3. تین قسم کے خواب ہوتے ہیں۔
4. مہمان نوازی ایمان کا حصہ ہے۔
5. دین کو سمجھنے کیلیئے دل کے دروازے کھولنے ضروری ہیں۔
6. نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔
7. قرآن مجید کے حروف کے ساتھ ساتھ حدود کا بھی خیال رکھنا چاہیئے احکامات کا بھی خیال رکھنا چاہیے۔
8. نیک اعمال کے باوجود اللہ کی رحمت ہی انسان کو جنت تک پہنچا سکتی ہے یعنی صرف انسان کے عمل کافی نہیں ہیں جنت کو پانے کے لئے۔
9. بچوں کو انبیاء اور صحابہ کرام کی کہانیاں بھی سنانی چاہیئے۔
10. اختلاف ایک فطری بات ہے کیونکہ ہر انسان مختلف ہے لیکن اسے مخالفت میں نہیں بدل دینا چاہیے۔
11. دنیا میں انسان جس کو فالو کرتا قیامت کے دن بھی اسی کے پیچھے ہو گا۔
12. اخلاص کی وجہ سے انسان شیطان کے قابو میں آنے سے بچ جاتا ہے۔ شیطان مخلصین پر قابو نہیں پا سکتا۔
13. توکل ایمان کا حصہ ہے۔ توکل کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔
14. ایمان دل میں ہوتا ہے اور چور وہیں آتا ہے، شیطان وہیں اٹیک کرتا ہے جہاں خزانہ ہوتا ہے۔
15. لوگوں کی قدر ان کے دین، ایمان تقوی کی وجہ سے کرنی چاہیے نہ کہ ان کے مال اور انکے دنیاوی اسٹیٹس کی وجہ سے۔
16. ایسا صبر کرنا چاہیے جو صبر جمیل ہو۔

پارہ 12 وما من دابۃ

اللہ کا علم: مخلوق میں سے ہر ایک کا رزق اور ٹھکانہ مختلف ہے جو اللہ کے علم میں ہے۔ **امتحان:** زندگی اچھے عمل کا امتحان ہے۔ نہ کوئی نعمت راحت اور نہ مصیبت سزا ہے بلکہ سب امتحان ہے۔ وَنَبْلُوْكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ

مایوسی اور کفر: دونوں انتہائی رویے ہیں۔ اصل راہ صبر اور نیک اعمال کی ہے تاکہ بخشش اور بڑا اجر ملے۔ **قرآن کا چیلنج:** نبی ﷺ نے گھڑا ہے تو دس سورتیں بنا لاؤ جو ناممکن ہے کیونکہ یہ اللہ کے علم سے اترا ہے۔

دنیا کے لیے: جو صرف دنیا کے فائدے کے لیے کام کرتا ہے اس کے لیے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں۔ **عاجزی:** جنت کے حصول کے لیے ایمان اور عمل صالحہ کے ساتھ عاجزی اختیار کرنی ضروری ہے۔

اجر اللہ سے: ہر نبی نے دنیاوی فائدے سے اوپر اٹھ کر اللہ کا پیغام پہنچایا: صحابہ کو کسی کام پر کچھ دیا جاتا تو کہتے: اِنَّمَا عَمِلْتُ لِلّٰهِ وَ اَجْرِیْ عَلَى اللّٰهِ البتہ لالچ کے بغیر اللہ کی طرف سے کچھ مل جائے تو جائز ہے۔

عمل ہی ذریعہ نجات: نوحؑ کا بیٹا بھی طوفان سے بچ نہ سکا لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ہر ایک کو خود اپنے لیے کچھ کرنا ہے۔ غفلت سے نکل کر آخرت کے لیے عمل کرنے کی ضرورت ہے۔

بخشش کے لیے: دنیا و آخرت کی جامع دعا: اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَارْزُقْنِیْ **قوم عاد کا جرم:** اللہ اور رسول کے بجائے سرکش سرداروں کی اطاعت کی، اللہ کی بات کو چھوٹا جانا۔

مومن کی زندگی: ابراہیمؑ کو بیٹے کی خوشخبری دی گئی۔ خوش ہوئے مگر قوم لوط کی فکر لگ گئی کیونکہ وہ بہت دردمند تھے۔ مومن کی زندگی میں اللہ کی مخلوق کے لیے اس دردمندی کی ضرورت ہے نہ کہ صرف اپنی خوشی کی پرواہ۔

عمل قوم لوط: کبیرہ گناہ، حرام، نبی اکرم ﷺ نے اپنی امت پر سب سے زیادہ اس عمل کے اندیشے کا ذکر کیا۔ اللہ نے ایسا عمل کرنے والے پر لعنت کی۔

فرعون: دنیا میں قوم کا لیڈر تھا۔ جہنم کی طرف جاتے ہوئے بھی اپنی قوم کی قیادت کرے گا۔ **بدبخت و خوش بخت:** بدبخت آگ میں چیخ و پکار کریں گے، خوش بخت نہ ختم ہونے والی نعمتوں کے ساتھ جنت میں ہوں گے۔

نیکیاں برائیوں کا بدل: جب کوئی گناہ ہو جائے تو نیکی کر لیا کرو وہ اس کو مٹا دے گی خواہ وہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کہنا ہو۔ **قصص الانبیاء:** نبی ﷺ کے دل کو مضبوط کرنے اور لوگوں کی عبرت اور نصیحت کے لیے بیان کیے گے۔

سورۃ یوسف: یہود نے نبی ﷺ کا امتحان لینے کے لیے یوسفؑ کے قصے کے بارے میں پوچھا تو اللہ تعالیٰ نے پورا واقعہ ایک ہی بار نازل فرما کر اپنے رسول کی تائید کی اور اسے بہترین قصہ قرار دیا۔

خواب: یوسفؑ نے خواب دیکھا جو اللہ کے ہاں ان کے بلند مقام کی نشانی تھا۔ مسلمان کا خواب نبوت کے اجزاء میں سے 45واں حصہ ہے۔ اچھا خواب صرف اس کو سنایا جائے جس سے محبت ہو یا جس پر بھروسہ ہو۔

حسد: دل کی بیماری اور انتہائی منفی جذبہ ہے۔ قتل تک لے جا سکتا ہے۔ ایمان و حسد ایک دل میں اکٹھے نہیں ہو سکتے۔ ٹیم ورک میں بڑی رکاوٹ یہی ہے۔ کسی کی نعمت پر حسد کے بجائے اللہ سے اس کا فضل مانگنا چاہیے۔

برادران یوسف: بھائی کے قتل کے درپے ہو گئے۔ اندھے کنوئیں میں ڈال کر والد کے سامنے جھوٹا بہانہ اور رونا پیٹنا ڈال دیا۔ **یعقوبؑ:** صبر کی تصویر بن گئے۔ شدید غم میں بھی اخلاق کی بلندی پر دکھائی دیئے۔

عورت کا فتنہ: عزیز کی بیوی نے یوسفؑ کو بہکانے کی کوشش کی۔ عورت کے فتنے سے بچنے والا عرش کے سائے میں ہوگا۔ **قید خانہ:** یوسفؑ نے اللہ کی نافرمانی کے بجائے قید خانہ قبول کیا۔ رَبِّ السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ

بلند اخلاق: یوسفؑ نے قید خانے میں بلند اخلاق کا ثبوت دیا جس کی وجہ سے محسن اور صدیق کہلائے۔ **براءت:** خواب کی تعبیر بتا کر بادشاہ کے مقرب بنے تو عزیز کی بیوی نے ان کے کردار کی پاکیزگی کا اظہار کیا۔

آیئے برائیوں کو نیکیوں سے بدل کر اپنے نامہ اعمال کی بہتری کی کوشش کریں۔